سوال

(320) بعد نماز مکتوبہ جب کہ امام دعا مانگتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعد نماز مکتوبہ جب کہ امام دعا مانگتا ہے مقتدی بھی امام کی دعا میں شریک ہوکر آمین کہہ سکتا ہے۔ یا نہیں؟ بصورت اثبات کیا دلیل ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعد نماز کے ہاتھ دعا کرنا بعض روایات میں ثابت ہے۔ تفسیر ابن کثیر میں روایت ہے کہ

"ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیہ بجبل ما سلم وہو مستقبل القبلة فقال اللہم خلص الولید الخ"

''یعنی آپ ﷺ نے سلام پھیر کر قبلہ رو ہوکر دعا مانگی۔ اور دعا کے ساتھ مل کر آمین کہا'' چونکہ شرعا ثابت ہے اس لئے دعا میں مقتدی شریک ہوکر آمین کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ اصولا ثابت شدہ امر عام رکھنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص527

محدث فتویٰ